کی ضرورت پڑ جائے تو زیادہ پُرخطر صورت میں جائز ہے کہ وہ روزہ توڑ دے اور ٹیکہ لگوالے اور بعد میں اس روزہ کی قضاء کرلے۔

برصغیر میں سب سے پہلا فارسی ترجمہ؟

سوال: عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ برصغیر میں قرآن کریم کا سب سے پہلا فارسی ترجمہ حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا ہے کیا یہ بات درست ہے (اقبال احمد سہیل پنجن کسانہ)

جواب: پہلے یہ ہی خیال کیا جاتا تھا کہ برصغیر میں قرآنِ کریم کا اولین فارسی ترجمہ امام ولی اللہؒ کا ہی ہے لیکن اب اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ سندھ میں "ہالہ" کے مقام پر دسویں صدی ہجری میں ایک بزرگ گزرے ہیں جن کا نام مخدوم نوحؒ تھا۔ مخدوم نوحؒ نے قرآن کریم کا فارسی میں بڑا عجیب ترجمہ کیا تھا۔ حروف مقطعات کے اسرار پر بھی روشنی ڈالنے کی کوشش کی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ترجمہ ہر صورت کے مضامین کی مناسبت سے الگ الگ کیا یہ ترجمہ ڈاکٹر شمل اور بعض ایرانی علماء نے بھی دیکھا ہے اور انہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ دسویں صدی ہجری کے اندر اسی قسم کی فارسی زبان کا استعمال ہوتا تھا جو کہ مخدوم نوحؒ کے ترجمہ میں ہے اس ترجمہ کو مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی نے ایڈٹ کیا ہے یہ ترجمہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے پہلے کا ہے۔ کیونکہ شاہ صاحبؒ کی وفات ۱۱۷۲ھ میں ہوئی۔

مولانا عبید اللہ سندھی اور سوشلزم؟

سوال: بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مولانا عبید اللہ سندھیؒ قرآن کے پروگرام کے مقابلے میں کمیونزم اور سوشلزم کو ترجیح دیتے تھے اور کارل مارکس اور لینن سے بہت متاثر تھے (حافظ عتیق الرحمٰن اٹک)

جواب: یہ درست نہیں ہے کیونکہ حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ خود فرماتے ہیں "میں نے جب سکھ مذہب چھوڑ کر اسلام لایا تو میں نے قرآن کو اللہ تعالیٰ کا کلام مانا اور قرآن کے عقائد و احکام کے بارے میں جو فکر میرے ذہن میں مرتکز ہے میں نے ہمیشہ اس فکر کو اپنا مقصود بنایا میری ذات ہمیشہ اس فکر کے تابع رہی ہے اور دنیا کی بڑی سے بڑی کامیابی کو میں نے کبھی اس فکر کے مقابلے میں مقدم نہیں مانا (افادات و ملفوظات ص ۱۳۴) نیز مولانا سندھیؒ فرماتے ہیں روس کے انقلاب کی دو مرکزی شخصیتیں تھیں، کارل مارکس اور لینن۔ میں نے اپنی انقلابی دعوت کے لیے امام ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا محمد قاسم (یعنی مولانا نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ) دو امام چنے ہیں انقلاب روس لادینی ہے اور میرا انقلاب، امام ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا عین خلاصہ اور نچوڑ ہے۔ (خطبات ص ۱۴۵)

امراض و علاج

حکیم محمد عمران مغل بی۔اے

نظر کی کمزوری اور امراضِ چشم

انسانی مشین کے جتنے اہم پرزے ہیں اگر ان میں نقص واقع ہو جائے تو گزارہ ہو سکتا ہے لیکن آنکھیں ضائع ہو جائیں تو ایسے نابینا شخص کا بوجھ آج کے خود غرض معاشرہ میں کوئی بھی برداشت کرنے کو تیار نہیں قدرت کے عطا کردہ ان دو نگینوں کے بارے میں بہت کچھ عرض کیا جا سکتا ہے مگر احتیاط اور علاج کے ضمن میں یہ گزارشات کافی شافی ہوں گی انشاء اللہ۔

علامہ اقبال علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

بتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ
کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ

حکماء سلف نے اپنی تحقیق کا نچوڑ حرف دال ارشاد فرمایا ہے کہ اس حرف کی کارکردگی سے محفوظ رہیں آنکھیں تا زیست تمام امراض سے محفوظ رہیں گی انشاء اللہ۔

زندگی میں حرف دال سے صرف تین جگہوں میں واسطہ پڑتا ہے یعنی دھوپ، دھواں دھول۔ آنکھوں کے جملہ امراض انہی کے گرد گھومتے دکھائی دیں گے مثلاً تیز سرد ہوا۔ زہریلی ہوا۔ روشن براق اشیاء کو دیکھنا زیادہ باریک لکھائی پڑھنا لکھنا زیادہ رونا، رنج غم فکر کرنا غصہ کرنا عصر مغرب کے درمیانی وقفہ میں لکھائی کا کام کرنا، جماع زیادہ کرنا، نمک کا زیادہ استعمال کرنا، نشہ آور یا جسم کو سن کرنے والی اشیاء۔ پیٹ بھر کر کھانا اور فوراً سو جانا۔ طویل عرصہ تک پشت کے بل سونا غلیظ بدمزہ خوراک کھانا یا باسی گوشت یا بھیڑ کا گوشت روزانہ کھانا پائے کھانا یا کثرت کے ساتھ باقلا، لوبیا، پیاز، لہسن، کرتب، مسور، بینگن، گندنا، رائی تیز سرکہ بھنا گوشت خشک گوشت زیادہ کھانا، زیادہ جاگنا، زیادہ بھوکا رہنا، اور تمام ایسی اشیاء جن سے دماغ اور معدہ متاثر ہو ان تمام امور سے آنکھیں رفتہ رفتہ خراب ہونا شروع ہو جاتی ہیں لہذا ان سے اجتناب برتیں، اور مندرجہ ذیل اشیاء۔ اور امور پر سختی سے کاربند رہیں، صاف شیریں پانی